30/03/2018

مورخہ:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بخدمت جناب سیکرٹری الیکشن کمیشن آف پاکستان۔

عنوان:۔مارچ 2018 میں کی گئی حلقہ بندیوں پہ اعتراض۔

جنابِ عالی !

گزارش ہے کہ ہم مسمیان کا تعلق ضلع ڈیرہ بگٹی سے ہے اور ہیں آئین پاکستان کے تحت وہاں کے ووٹر ہیں۔ اور 2017 میں کی گئی حالیہ مردم شماری کے بعد جو قومی و صوبائی اسمبلیوں کیلئے حلقہ بندیاں کی گئی ہیں اُن پہ ہمارے کچھ اعتراضات ہیں جو کہ تفصیلاً درج ذیل ہیں۔

1۔ جناب جیسا کہ حالیہ مردم شماری میں ضلع ڈیرہ بگٹی کی آبادی 312,306 نفوس پہ مشتمل ظاہر کی گئی ہے۔ لیکن ایک بات آپ جناب کے علم میں لانا چاہتے ہیں کہ 2005 میں نواب اکبر خان بگٹی اور ریاستی اداروں کے درمیان چپقلش کے باعث ڈیرہ بگٹی کی ایک بہت بڑی آبادی پنجاب اور سندھ کے مختلف علاقوں میں نقل مکانی کر گئے جن میں سے ایک بڑی تعداد ابھی بھی پاکستان کے دوسرے علاقوں میں خانہ بدوشی کی زندگی گزار رہے ہیں اور حالیہ مردم شماری میں وہ گنتی میں نہیں آئے اور اس وجہ سے ڈیرہ بگٹی کی آبادی کم ظاہر کی گئی حالانکہ اگر وہ بھی گنتی میں لائے جاتے تو ڈیرہ بگٹی کی اصل آبادی چار لاکھ سے بھی تجاوز کر جاتی۔

2۔ ضلع ڈیرہ بگٹی کا زمینی رقبہ (10،159 سکوائر کلومیٹر) سے زیادہ وسیع ہے اور اس کی آبادی بھی بہت زیادہ ہے۔ لہٰذا ضلع ڈیرہ بگٹی کے انتہائی وسیع رقبے اور آبادی کو نظر میں رکھتے ہوئے اسے صوبائی اسمبلی میں ایک کے بجائے دو صوبائی نشستیں فراہم کی جائیں۔

3۔ قومی اسمبلی کے نئی حلقہ بندیوں کے تحت ضلع ڈیرہ بگٹی کو ضلع کوہلو، ضلع بارکھان، ضلع سبی اور ضلع لہڑی کے ساتھ ملایا گیا اور صرف ایک قومی نشست دی گئی جو کہ سراسر زیادتی اور ناانصافی پر مبنی ہے کیونکہ ان پانچوں اضلاع کو ملا کر کل آبادی نو لاکھ پچاس ہزار سے بھی تجاوز کر جاتی ہے اور ان تمام اضلاع کا زمینی حدود بھی انتہائی وسیع ہو جاتا ہے اور ان اضلاع کا آپس میں زمینی رابطہ بھی تین صوبوں کو عبور کر کے ملتا ہے اور ان کے زمینی راستے بھی دور دور ہونے کی وجہ سے وہاں پہ نمائندگی صرف ایک شخص کے بس سے باہر ہے۔ لہٰذا آپ جناب سے گزارش ہے کہ ڈیرہ بگٹی کی آبادی اور زمینی حدود و رقبے کو نظر میں رکھتے ہوئے نئی حلقہ بندیوں میں قومی اسمبلی کیلئے ہمارے لیئے مزید ایک نشست کا اضافہ کریں اور ڈیرہ بگٹی کو سبی اور لہڑی کے ساتھ ملا کر ایک علیحدہ قومی اسمبلی کا نشست فراہم کریں کیونکہ ڈیرہ بگٹی سے براستہ لہڑی ٹو سبی آپس میں زمینی رابطے موجود ہیں جبکہ ضلع کوہلو کی پہاڑی سرحدیں تو ڈیرہ بگٹی سے ملتی ہیں لیکن زمینی راستے صوبہ سندھ اور صوبہ پنجاب کی سرحدیں عبور کر کے 12 گھنٹے کی طویل مسافت کے بعد ملتی ہیں۔ اور بارکھان تو کوہلو سے بھی آگے ہے اور ضلع کوہلو، بارکھان، اور لورالائی جو کہ آپس میں بلکل نزدیک ہیں اور ان کی آبادی بھی اتنی ہے کہ ان کو ایک ساتھ ملا کر قومی اسمبلی کیلئے ایک علیحدہ نشست تشکیل دیں۔

یہ چند اعتراضات و تجاویز ہیں جو بحیثیت ووٹر اور سوشل ورکر ہمارے نزدیک غور و حل طلب ہیں۔

امید ہے کہ آنجناب ان پر سنجیدگی سے غور فرمائیں گے۔

موجودہ قومی اسمبلی حلقہ (1)

سیریل نمبر۔	نام ضلع	کل آبادی
1۔	ڈیرہ بگٹی	312،603
2۔	سبی	135،572
3۔	لہڑی	115،975
4۔	کوہلو	214،350
5۔	بارکھان	171،556
	ٹوٹل آبادی	950،056

موجودہ قومی اسمبلی حلقہ (2)

سیریل نمبر۔	نام ضلع	کل آبادی
1۔	لورالائی	244،400
2۔	دکی	153،000
3۔	موسیٰ خیل	167،017
4۔	ہرنائی	97،017
5۔	زیارت	160،422
	ٹوٹل آبادی	821،856